بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اَورادِ فتحیّہ
مع دُعاءِ رقاب
مترجم بزبانِ اُردو
حضرت شاہ ہمدان امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ

Presented By
Muhammad Nadeem Naqshbandi
Kashmir

اوراد خوانی

۲۰۱

ذِکرہ اَوراد یوَد وظیفہ آسِی
ہیکہِ کُس گُرِتھ ژئے ءستی مان
کڑیہِ کھوستہ ژوَر یوَد اِنصاف آسِی
توَے ءستی لِگِی ایمان

اگر اذکار و اوراد تمہارا وظیفہ اور مشغلہ ہو گا پھر کون تمہارے برابر ہو سکتا ہے۔ اور پھر اگر عبادت و ریاضت سے بھی بڑھکر صفت یعنی دوسروں کے ساتھ عدل و انصاف کرنے کی صفت تمہارے اندر پائی جائے گی تو تو نے ایمان کی دولت حاصل کی (اور یہی سب سے بڑی دولت ہے)

"اسنادِ اورادِ فتحیہ"

یہ اورادفتحیہ کیا ہے ؟ انوار واسرار کا گنج بے بہا ہے، کیوں
نہ ہو، ربّ ذوالجلال کی تسبیح وتہلیل اور تکبیر وتحمید آویز مجموعہ
ہے۔بے نیازانہ گذر جائے تو دیکھتے ہوئے بھی کچھ نظر نہیں
آتا، نیازمندانہ گذر جائے تو بن دیکھے بہت کچھ نظر آتا ہے۔
یہاں ہاں اسکے بے شمار بے شمار فضائل وبرکات ہیں۔یقین نہ
آئے تو نگاہِ کامل اور مومنانہ بصیرت رکھنے والوں کی بارگاہ
میں چلیں اور حقیقت معلوم کریں:
اورادِ فتحیہ حضرت امیر کبیرؒ میر سید ہمدانی کی اعلیٰ پایہ کی وہ
کتاب ہے جس کا ایک ایک کلمہ کلامِ الٰہی اور احادیثِ نبویہ
سے تخریج کردہ ہے۔ ہزاروں اوراق پر مختلف کتابوں میں

پھیلے ہوئے آیات واحادیث کے ذخیرے سے منتخب کردہ یہ وظیفہ توحید و رسالت ایک بے مثال اور مجرب وظیفہ ہے۔

فخر المحدِثین حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا ارشادِ گرامی:

''نمازِ فجر کی سلام پھیرنے کے فوراً بعد اورادِ فتحیہ شروع کریں۔

اورادِ فتحیہ قیمتی برکات میں سے ہے اور اس کا کلمہ خیر وبرکات کا موجب ہے اور جو شخص خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھے گا وہ اسکی برکات کا ضرور مشاہدہ کرے گا''۔

[الانتباہ سلاسل اولیاء اللہ ص ۱۷۸]

الغرض: اورادِ فتحیہ چودہ سو(۱۴۰۰) اولیائے کاملین کے وظائف کا مجموعہ ہے اورادِ فتحیہ کا نام خود رسول ﷺ نے رکھا

ہے۔اورادِفتحیہ کی توثیقی سند رسولِ کائنات ﷺ نے حضرت
امیر کبیرؒ کو عطاء کی ہے۔اورادِفتحیہ کے کلمات کلام مجیداور
احادیث صحیحہ سے ماخوذ ہے۔ اورادِ فتحیہ کشمیریوں کو تحفہ
امیر کبیرؒ ہے۔اورادِ فتحیہ کا ورد ابتداء سے تا ایں دم تمام
کشمیریوں کا معمول رہا ہے۔اورادِفتحیہ کی اجازت ہر خاص
وعام کو ہے۔اورادِ فتحیہ بلا ناغہ ہر روز کی تاکید ہے۔کسی
بزرگ کے حکم پر خصوصی طوراورادِفتحیہ کی اجازت نوراعلیٰ نور
ہے۔اورادِفتحیہ باعث فتح ونصرت ہے۔اورادِفتحیہ حضورِدل
سے پڑھنے والا چودہ سو(۱۴۰۰)اولیائے کاملین کی ولایت
سے حصّہ پائے گا۔اورادِفتحیہ دین ودنیا کی سعادت حاصل
کرنے کا ذریعہ ہے۔اورادِفتحیہ کے بے شمار فضائل وبرکات

مختصر سوانح حیات حضرت بانی مسلمانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امیر کبیر علی ثانی سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ بروز دوشنبہ ۱۲/ رجب المرجب ۷۱۴ھ مطابق ۱۳۱۴ء کو ایران کے ایک مشہور شہر ہمدان میں پیدا ہوئے۔

جملہ رحمۃ اللہ علیہ آپ کو تاریخ پیدائش یعنی ۷۱۴ء کے اعداد دیتا ہے۔

آپ کی والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ اور آپ کے والد ماجد کا نام سید شہاب الدین بن سید محمد حسینی تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب ۱۶/ واسطوں سے حضرت امام حسین کے ذریعہ شاہ ولایت کرم اللہ وجہہ سے مل جاتا ہے۔

حضرت امیر نے بہت ہی چھوٹی عمر میں سارا قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔ اس کے بعد آپ نے تصوف اور معرفت کی تعلیم اپنے ماموں حضرت سید علاء الدین سمنانی کے پاس حاصل کی۔ انہی کے پاس آپ نے اسلامی علوم یعنی حدیث اور تفسیر و فقہ و عقائد کی تعلیم بھی مکمل کی۔ پہلے آپ شیخ ابوالبرکات تقی الدین بستی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے اور ان کی وفات کے بعد آپ کے جا کر شیخ شرف الدین مزدقانی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے۔ شیخ شرف الدین مزدقانی رحمۃ اللہ علیہ کا خیال تھا کہ حضرت امیر اپنی روحانی تعلیم کی تکمیل زیادہ سے زیادہ سفر کے ذریعہ کریں۔ اس کے لئے یہ ارشاد ۲۱/ سال تک آپ نے دنیا کا سفر کیا۔ اس دوران اپنے اپنے زمانہ کے بڑے بڑے علماء اور صوفیاء

سے ملاقات کی۔ حضرت امیر وادی کشمیر میں سلطان شہاب الدین کے عہد سلطنت میاں ۷۷۴ھ مطابق ۱۳۷۲ء میں تشریف فرما ہوئے۔ خواجہ محمد اعظم دیدہ مری مصنف ''واقعات کشمیر'' کے اس بیت میں آپ کی تاریخ ورود بیان کی ہے۔ جو بحساب ابجد ۷۷۴ھ ہوتی ہے۔

سال تاریخ مقدم اورا

گفت از ''مقدم شریف'' بجو

اس دفعہ حضرت امیر کے ہمراہ سات سو سید تھے۔ چار مہینے کے قیام کے بعد آپ اس وادی سے تشریف لے گئے۔ ۷۷۱ھ میں ادائے حج کے بعد دوبارہ کشمیر تشریف لائے۔ اس وقت سلطان شہاب الدین کے بھائی قطب الدین کی حکومت تھی۔ اس دفعہ آپ کا قیام تقریباً ڈھائی برس رہا۔ ۷۷۳ھ میں براہ لداخ آپ ترکستان روانہ ہوئے۔ تیسری مرتبہ آپ کا اس وادی میں آنا ۷۷۵ھ میں مطابق ۱۳۸۳ء کو ہوا۔ آپ کا خیال تھا کہ اس دفعہ زیادہ عرصہ تک کشمیر میں قیام کریں گے مگر مجبوراً سازیٔ طبیعت کے باعث بطرف پکھلی روانہ ہوگئے۔ یہاں مقام گنارہ میں تھوڑے عرصہ مقیم رہنے کے بعد ۵/ذی الحجہ ۷۸۶ھ مطابق ۱۳۸۴ء روز شنبہ میں داعیٔ اجل کو لبیک کیا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر شریف ۷۲/سال تھی۔ کہا جاتا ہے کہ کلمہ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' اس گھڑی آپ کی زبان مبارک تھا۔

حیرت کی بات تو یہ ہے کہ یہی کلمہ آپ کی تاریخ وفات یعنی ۷۸۶ھ بھی ہے۔آپ ختلان میں دفن کیئے گئے۔ سلوک ومعرفت میں شاہ ہمدان کبروی سلسلے سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ سلسلہ شیخ نجم الدین کبریٰ خوارزمی متوفی ۶۱۸ھ مطابق ۱۲۲۱ء نے قائم کیا تھا۔ یہ ایک مسلما امر ہے کہ کشمیر میں تبلیغ اسلام کے بارے میں حضرت امیر کبیر کا بہر بڑا حصہ ہے۔ آپ کے وہ رفقاء جنہوں نے اس کار خیر میں آپ کا ساتھ دیا یہ ہیں۔

(۱) میر سید حیدر رحمۃ اللہ علیہ (۲) سید جمال الدین رحمۃ اللہ علیہ (۳) سید کمال سنائی (۴) سید جمال الدین علائی رحمۃ اللہ علیہ (۵) سید رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ (۶) سید محمد رحمۃ اللہ علیہ (۹) سید عزیز اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔ان لوگوں نے اپنی کوششوں سے کشمیر کے گوشے گوشے میں اسلام پہنچایا۔

کشمیر کی موجوہ خانقاہ معلیٰ ۷۹۸ھ مطابق ۱۳۹۵ء میں تعمیر ہوئی۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں حضرت امیر کبیر نے عبادتِ خدا کی خاطر ایک چلہ خلوت وتنہائی میں گذارا تھا۔اس لئے بعض لوگوں کا یہ خیال غلط ہے کہ یہاں حضرت امیر کبیر کی قبر ہے۔ بلکہ آپ باتفاق تمام تذکرہ نگار ختلان میں مدفون ہیں۔

حضرت شاہ ہمدان نہ صرف ولی اور خدا دوست تھے بلکہ بہت بڑے عالم ومصنف بھی تھے۔آپ نے فارسی میں ذخیرۃ الملوک لکھی ہے جس میں اچھی حکومت اور بلند

اخلاق کے اصول بیان فرمائے ہیں۔ یہ کتاب ضخیم ہے اور دس ابواب پر مشتمل ہے۔
عربی و فارسی زبانوں میں آپ کی تصانیف حسب ذیل ہیں۔

شرح نصوص الحکم فارسی، اسرار النقط، رسالۂ نوریہ، شرح قصیدۂ خمریہ فارسی، منازل السالکین، رسالۂ اصلاحات، علم القیافہ، دہ قاعدہ، کتاب السبعین، روضۃ الفردوس، فردوس الاخیار، خلاصۃ المناقب، چہل اسرار، اورادفتحیہ، مکتوبات در معرفت، صورت و سیرتِ انسان، ذخیرۃ الملوک۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سی تصانیف ہیں۔

زیرنظر ''اورادفتحیہ'' وظیفہ کی کتاب ہے۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور صفات حسنہ قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں۔ یہ چیز ''اورادفتحیہ'' کی دعاؤں کے مستجاب اور قبول ہونے کی دلیل ہے۔

وما علینا الا البلاغ وما توفیقی الا باللہ

مرتبہ:۔
مولوی محمد ابراہیم غفرلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ (تین بار)

میں اس خدائے بزرگ و بر تر سے مغفرت چاہتا ہوں

الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ

جس کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا

وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ وَاَسۡئَلُہُ التَّوۡبَۃَ ط

اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں اور اسی سے توبہ کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے

السَّلَامُ وَاِلَیۡکَ یَرۡجِعُ

مخلوقات کو سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی لوٹتی ہے

اَلسَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

اے ہمارے پالنے والے خدا ہمیں سلامتی سے زندہ رکھ

وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ

اور ہمیں سلامتی کے گھر میں یعنی جنت الفردوس میں داخل کر۔ تو برکت والا ہے

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے ہمارے رب اور تو بہت بلند ہے اے بزرگ

وَالْاِكْرَامِ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ

اور عزت والے خدا اے اللہ تیرے لئے

الْحَمْدُ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَكَ

ایسی تعریف ہے جو تیری تمام نعمتوں کو پورا کردے

وَيُكَافِيْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ

اور تیری مزید بخشش کی برابری کرے

بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ

میں تیری ان تمام خوبیوں کی تعریف کرتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ عَلٰى

اور جو مجھ سے پوشیدہ ہیں۔ اسی طرح

جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

میں ان سب نعمتوں کا شکر گزار ہوں جن سے میں واقف ہوں

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۝ وَعَلٰى كُلِّ

اور جن سے نہیں اور ہر

حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

حالت میں میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے شیطان مردود

الرَّجِيْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج

کے شر سے۔ اللہ تعالیٰ ایسا معبود ہے جس کے سوا اور کوئی

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

معبود نہیں زندہ رہنے والا اور قائم رہنے والا۔نہیں پکڑتی اسے اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور نہ نیند۔ اسی کے لئے جو آسمانوں میں ہے اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

زمین میں ہے وہ کون ہے کہ سفارش کرے

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اس کے سامنے مگر اسی کے حکم سے جانتا ہے جو سامنے اس کے ہے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

اور جو اس کے پیچھے ہے۔ اور انہیں گھیر سکتے ہیں

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وہ کچھ بھی علم سے اس کے مگر جس قدر چاہا (اللہ نے)

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج

گھیر لیا کرسی نے اس کی آسمانوں کو اور زمینوں کو

وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور نہیں تھکاتی اسے محافظت کی ان کی اور وہ برتر بزرگ

الْعَظِيْمُ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار)

عظیم ہے (یعنی) پاک ہے اللہ (۳۳ مرتبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)

سب تعریفیں اللہ کو ہیں (۳۳ مرتبہ) خدا بہت بڑا ہے (۳۴ مرتبہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کی تمام تعریفیں ہیں اور وہ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۱۰ بار)

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۱۰ مرتبہ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو زبردست بادشاہ ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو ایک ہے اور قہر کرنے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ

اس خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو غالب اور بہت مغفرت کرنے والا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ

اس خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو بزرگ اور پردہ پوش ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ

اس خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا اور اونچا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ

اس خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو رات اور دن کا پیدا کرنے والا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ

اس خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو ہرجگہ پوجا جاتا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو ہرزبان سے ذکر کیا جاتا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ بِکُلِّ اِحْسَانٍ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو مشہور ہے ہر احسان کے ساتھ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَانٍ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو ہر دن ایک نئی شان میں ہوتا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو خدا پر ایمان لاتے ہوئے کہتا ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں خدا سے امن چاہتے ہوں کہتا ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں یہ کلمہ خدا کے

عِنْدِ اللّٰهِ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نزدیک امانت ہے۔ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور جو کسی ایک کو قوت اور طاقت نہیں اللہ کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ

اور کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا ،ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں یہ بات بالکل سچ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ایمان اور صدق سے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں بندگی اور غلامی کے ساتھ کہتا ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو مہربان اور رفیق ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو ہر چیز سے پہلے ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو ہر چیز کے بعد ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو خود باقی رہے گا جبکہ دنیا کی ہرچیز فانی

وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ

جبکہ دنیا کی ہر چیز فانی اور مرجانے کے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو کھلم کھلا حق کے ساتھ بادشاہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو یقیناً سچا بادشاہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں مگر خدا جو بہت اونچا اور بہت بڑا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو نرمی اور بخشش کرنے والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو سات آسمانوں

السَّبعِ وَرَبُّ العَرشِ العَظِيمِ

کا پالنے والا ہے اور بزرگ عرش کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَکرَمُ الاَکرَمِینَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو تمام سخیوں سے بڑھ کر سخی ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَرحَمُ الرّٰحِمِینَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَبِیبُ التَّوّٰابِینَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَاحِمُ المَساکِینِ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو مسکینوں پر رحم کرتا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھَادِی المُضِلِّینَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو گمراہوں کو ہدایت دیتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَائِرِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حیرانوں کا رہنما ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو خوفزدہ لوگوں کے لئے امن ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو فریاد کرنے والوں کی فریاد کو پہنچنے والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو بہترین مددگار ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہترین نگہبان ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو بہترین میراث لینے والا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو بہترین حکمران ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو اچھا رزق دینے والا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو بہترین وسعت کرنے والا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَصَدَقَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو ایک ہے جس نے سچا کہا اپنا

وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ

وعدہ اور اپنے بندۂ خاص (حضرت محمد ﷺ) کو فتح دی اور غالب کیا ان کے

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَاشَیْءَ

لشکر کو اور شکست دی کافروں کو اس کی اکیلی ذات نے اور اس کے

بَعْدَهٗ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ

بعد اور کوئی چیز نہیں، اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو نعمت والا ہے

وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ

اور جس کے لئے بزرگی ہے اور جس کے لئے تعریف ہے اچھی

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ

اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اس کے مخلوق کے شمار اور اس کے

عَرْشِهٖ وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَمِدَادَ

عرش کے وزن اور اس کی ذات کی رضا مندی اور اس کے کلمات کی

كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ

روشنائی کے برابر، اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں جو صرف

الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ

ایک واحد منفرد اور ہمیشہ رہنے والی

الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ ط لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ

ذات ازل سے لے کر ابد تک، جس کی نہ کوئی ضد ہے

وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ لَآ اِلٰهَ

نہ کوئی مثل اور نہ ہم شکل نہ کوئی اس کا شریک ہے، اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اور کوئی معبود نہیں جو ایک ہے جس کا کوئی ساجھی نہیں جس کے لئے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

بادشاہی ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط

وہ زندہ ہے کبھی نہیں مریگا۔ اس کے قبضۂ قدرت میں بھلائی ہے

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَاِلَیْهِ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب کو اس کی

الْمَصِیْرُ ط هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

طرف لوٹنا ہے اس کی ذات پہلی اور آخر ہے اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ

ظاہر بھی اور اندر کا بھی وہی ہر چیز

عَلِیْمٌ ط لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ج وَهُوَ

کو جانتا ہے اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ

سننے اور دیکھنے والا ہے ہمیں اللہ کافی ہے اور

نِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ

اچھا کارساز اچھا آقا اور اچھا

النَّصِيۡرُ (سہ بار) غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا

مددگار ہے۔ (تین بار) تیری مغفرت مانگتے ہیں اے ہمارے رب

وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

اور تیری ہی طرف لوٹنے کی جگہ، اے اللہ جس چیز کو تو عطا کرے

لِمَآ اَعۡطَيۡتَ وَلَا مُعۡطِيَ لِمَا مَنَعۡتَ

اسے کوئی نہیں روک سکتا اور جو چیز تو نہ دینا چاہتا اسے اسے کوئی عطا نہیں کرسکتا

وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيۡتَ وَلَا يَنۡفَعُ ذَا

جس چیز کا تو فیصلہ کردے اسے کوئی لوٹا نہیں سکتا اور نہیں فائدہ دیتی ہے تیرے

الۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ ط سُبۡحَانَ رَبِّيَ

سامنے دولت مند کی دولت مندی۔ بہت پاک ہے میرا وہ رب

الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابُ (دو بار)

جو بہت اونچا اور بڑا بخشنے والا ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى

میرا رب بہت پاک ہے جو بہت ہی اونچا بزرگ اور

الْكَرِيْمِ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ سُبْحٰنَكَ

عطا کرنے والا ہے، اللہ بہت ہی اونچا ہے پاک ہے تو ہم نے

مَا عَبَدْنٰكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ

تیری عبادت جیسا کہ تیرا حق تھا نہیں کی۔

سُبْحٰنَكَ مَا عَرَفْنٰكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ

اے پاک خدا ہم نے تجھے نہیں پہچانا جیسا کہ تیرا حق پہچاننے کا تھا۔

سُبْحٰنَكَ مَا ذَكَرْنٰكَ حَقَّ ذِكْرِكَ

اے پاک خدا ہم نے تیرا ذکر تیرے حق کے مطابق نہیں کیا۔

سُبۡحٰنَكَ مَاشَكَرۡنٰكَ حَقَّ شُكۡرِكَ

اے پاک خدا ہم نے تیرا شکر تیرے حق کے لائق نہیں کیا۔

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡاَبَدِیِّ الۡاَبَدِ

پاک ہے اللہ ہمیشہ کے لئے رہنے والا ہے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡوَاحِدِ الۡاَحَدِ

پاک خدا ذات و صفات میں فقط ایک ہے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡفَرۡدِ الصَّمَدِ

پاک اللہ فقط ایک اور بے نیاز ہے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ

پاک اللہ آسمانوں کو بلند کرنے والا ہے بغیر

عَمَدٍ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ

ستونوں کے۔ پاک اللہ نے نہ تو اختیار کی ہے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰهِ

بیوی اور نہ اولاد۔ اللہ وہ ذات پاک ہے

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ج وَلَمْ

جس نے نہ تو کسی کو جنا ہے اور نہ دوسروں سے جنا گیا ہے اور نہ ہی

یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط سُبْحَانَ

اس کا کوئی برابر اور ہمسر ہے، پاک ہے اللہ جو ایک بہت

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی

ہی پاکیزہ بادشاہ ہے۔ جو دنیا کے ظاہری

الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی

ملک اور فرشتوں کی دنیا کا بادشاہ ہے۔ پاک ہے اللہ جو

الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَیْبَةِ

عزت اور بڑائی اور قدرت اور ہیبت

وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَ

اور حسن و رعب اور کمال اور

الْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّيَآءِ وَالْاٰلَآءِ

ہیشگی اور تعریف اور روشنی اور باطنی

وَالنَّعْمَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

نعمتیں اور بزرگی اور بہت رعب والا ہے، (اللہ تعالی)

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا

جو ایسا بادشاہ ہے زندہ نہ کبھی سوتا ہے اور نہ کبھی

يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

مرتا ہے۔ وہ بہت پاک ہے اور منزہ ہے وہ ہمارا رب اور

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

فرشتوں اور روحوں کا رب ہے، پاک ہے خدا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بہت بڑا ہے، نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت کسی اور کے سوا

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ

بلند و برتر خدا کے، اے خدا تو بادشاہ ہے

الْحَقُّ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

سچا، کہ نہیں ہے اور کوئی معبود تیری ذات کے سوا

يَا اَللّٰهُ جل جلالہ	يَا رَحْمٰنُ جل جلالہ	يَا رَحِيْمُ جل جلالہ
اے خدا	اے رحم کرنے والے	اے بخشنے والے
يَا مَلِكُ جل جلالہ	يَا قُدُّوْسُ جل جلالہ	يَا سَلَامُ جل جلالہ
اے بادشاہ	اے مقدس ذات	اے سلامتی والے

يَا مُؤْمِنُ جل جلالہ	يَا مُهَيْمِنُ جل جلالہ	يَا عَزِيزُ جل جلالہ
اے امن دینے والے	اے حفاظت کرنے والے	اے غالب
يَا جَبَّارُ جل جلالہ	يَا مُتَكَبِّرُ جل جلالہ	يَا خَالِقُ جل جلالہ
اے زبردست حکم کرنے والے	اے عظمت والے	اے پیدا کرنے والے
يَا بَارِئُ جل جلالہ	يَا مُصَوِّرُ جل جلالہ	يَا غَفَّارُ جل جلالہ
اے کائنات پیدا کرنے والے	اے صورتیں بنانے والے	اے مغفرت کرنے والے
يَا قَهَّارُ جل جلالہ	يَا وَهَّابُ جل جلالہ	يَا رَزَّاقُ جل جلالہ
اے قہر کرنے والے	اے بخشنے والے	اے رزق دینے والے
يَا فَتَّاحُ جل جلالہ	يَا عَلِيمُ جل جلالہ	يَا قَابِضُ جل جلالہ
اے رحمت کے دروازے کھولنے والے	اے بہت جاننے والے	اے قبض کرنے والے
يَا بَاسِطُ جل جلالہ	يَا خَافِضُ جل جلالہ	يَا رَافِعُ جل جلالہ
اے کھولنے والے	اے پست کرنے والے	اے بلند کرنے والے

یَامُعِزُّ جلّ جلالہٗ	یَامُذِلُّ جلّ جلالہٗ	یَاسَمِیعُ جلّ جلالہٗ
اے عزت دینے والے	اے ذلت دینے والے	اے بہت سننے والے
یَابَصِیرُ جلّ جلالہٗ	یَاحَکَمُ جلّ جلالہٗ	یَاعَدلُ جلّ جلالہٗ
اے بہت دیکھنے والے	اے حکم کرنے والے	اے انصاف کرنے والے
یَالَطِیفُ جلّ جلالہٗ	یَاخَبِیرُ جلّ جلالہٗ	یَاحَلِیمُ جلّ جلالہٗ
اے مہربانی کرنے والے	اے خبر رکھنے والے	اے نرمی کرنے والے
یَاعَظِیمُ جلّ جلالہٗ	یَاغَفُورُ جلّ جلالہٗ	یَاشَکُورُ جلّ جلالہٗ
اے عظمت والے	اے مغفرت کرنے والے	اے شکر قبول کرنے والے
یَاعَلِیُّ جلّ جلالہٗ	یَاکَبِیرُ جلّ جلالہٗ	یَاحَفِیظُ جلّ جلالہٗ
اے بہت اونچے	اے بہت بڑے	اے حفاظت کرنے والے
یَامُقِیتُ جلّ جلالہٗ	یَاحَسِیبُ جلّ جلالہٗ	یَاجَلِیلُ جلّ جلالہٗ
اے روزی دینے والے	اے کافی ہونے والے	اے بہت بڑے

یا کَرِیمُ جل جلالہ	یا رَقِیبُ جل جلالہ	یا مُجِیبُ جل جلالہ
اے بہت بزرگ	اے خیال رکھنے والے	اے دعا قبول کرنے والے
یا وَاسِعُ جل جلالہ	یا حَکِیمُ جل جلالہ	یا وَدُوْدُ جل جلالہ
اے وسعت کرنے والے	اے حکمت والے	اے محبت کرنے والے
یا مَجِیدُ جل جلالہ	یا بَاعِثُ جل جلالہ	یا شَہِیدُ جل جلالہ
اے بزرگی والے	اے قبروں سے اٹھانے والے	اے حاضر وناظر
یا حَقُّ جل جلالہ	یا وَکِیلُ جل جلالہ	یا قَوِیُّ جل جلالہ
اے سچے	اے کام کے ذمہ دار	اے قوت والے
یا مَتِینُ جل جلالہ	یا وَلِیُّ جل جلالہ	یا حَمِیدُ جل جلالہ
اے سنجیدہ	اے دوستی کرنے والے	اے تعریف کئے ہوئے
یا مُحْصِی جل جلالہ	یا مُبْدِئُ جل جلالہ	یا مُعِیدُ جل جلالہ
اے شمار کرنے والے	اے عدم سے وجود میں لانے والے	اے دوبارہ لوٹانے والے

یَا مُحْیِیُ	یَا مُمِیْتُ	یَا حَیُّ
اے زندہ کرنے والے	اے مارنے والے	اے زندہ رہنے والے
یَا قَیُّوْمُ	یَا وَاجِدُ	یَا مَاجِدُ
اے ہمیشہ رہنے والے	اے توانگر	اے بزرگ مطلق
یَا وَاحِدُ	یَا اَحَدُ	یَا صَمَدُ
اے صفات میں یکتا	اے وجود میں ایک	اے بے پرواہ
یَا قَادِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقَدِّمُ
اے قدرت والے	اے عزت والے	اے آگے کرنے والے
یَا مُؤَخِّرُ	یَا اَوَّلُ	یَا اٰخِرُ
اے پیچھے کرنے والے	اے سب سے پہلے	اے سب کے بعد رہنے والے
یَا ظَاهِرُ	یَا بَاطِنُ	یَا وَالِیُ
اے ظاہر	اے باطن	اے مالک

یا مُتعالِی	یا بَرُّ	یا تَوّابُ
اے بلند	اے نیک	اے توبہ قبول کرنے والے
یا مُنعِمُ	یا مُنتَقِمُ	یا عَفُوُّ
اے انعام کرنے والے	اے بدلہ لینے والے	اے معاف کرنے والے
یا رَءُوفُ	یا مالِکَ المُلکِ	
اے مہربان	اے ملک کے مالک	
یا ذَا الجَلالِ وَالاِکرَام		یا رَبُّ
اے عزت اور بزرگی والے		اے پالنے والے
یا مُقسِطُ	یا جامِعُ	یا غَنِیُّ
اے انصاف کرنے والے	اے جمع کرنے والے	اے دولت مند
یا مُغنِیُّ	یا مُعطِی	یا مانِعُ
اے دولت دینے والے	اے عطا کرنے والے	اے روکنے والے

یَا ضَارُّ جل جلالہ	یَا نَافِعُ جل جلالہ	یَا نُوْرُ جل جلالہ
اے نقصان دینے والے	اے نفع پہنچانے والے	اے روشنی
یَا هَادِیُ جل جلالہ	یَا بَدِیْعُ جل جلالہ	یَا بَاقِیْ جل جلالہ
اے ہدایت کرنے والے	اے چیزوں کو پیدا کرنے والے	اے باقی رہنے والے
یَا وَارِثُ جل جلالہ	یَا رَشِیْدُ جل جلالہ	یَا صَبُوْرُ جل جلالہ
اے میراث والے	اے راہ دکھانے والے	اے بہت صبر والے
یَا صَبُوْرُ جل جلالہ	یَا صَادِقُ جل جلالہ	یَا سَتَّارُ جل جلالہ
اے صبر والے	اے سچے	اے پردہ پوش

یَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ

اے وہ خدا جس کی ذات ہم شکل ہونے سے پاک ہے

ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُّشَابَهَةِ

اور جس کی صفتیں مثل ہونے سے بری ہے

الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ يَامَنْ دَلَّتْ

اے وہ خدا جس کے ایک ہونے پر نشانیاں

عَلٰی وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيٰتُهٗ وَشَهِدَتْ

دلالت کرتی ہیں، اور جس کے پرورگار

بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ وَاحِدٌ لَّا

ہونے پر اس کے بنائی ہوئی چیزیں گواہ ہیں جو کسی

مِنْ قِلَّةٍ وَّمَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ عِلَّةٍ

کمی کی وجہ سے ایک نہیں جو کسی سبب کی وجہ سے موجود

يَّامَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّبِالْاِحْسَانِ

نہیں اے وہ خدا جو نیکی میں مشہور ہے اور احسان کے ساتھ

مَوْصُوْفٌ مَّعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ وَّ

موصوف ہے جو مشہور ہے بلا ختم ہونے کی تعریف

مَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ اَوَّلُ قَدِيْمٌ

کیا گیا ہے وہ بغیر ابتداء کے پہلا اور ہمیشہ رہنے والا

بِلَا ابْتِدَآءٍ وَّاٰخِرٌ كَرِيْمٌ بِلَا انْتِهَآءٍ

اور بغیر انتہا کے سب سے اخیر اور سخی ہے۔ اور جس نے

وَغَفَرَ ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّ

گناہگاروں کے گناہ اپنے کرم اور نرمی سے معاف کئے اور

حِلْمًا يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ج وَهُوَ

اے وہ ذات جس کے مثل کوئی چیز نہیں جو بہت سننے والا

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

اور دیکھنے والا ہے۔ ہمیں خدائے تعالیٰ کافی ہے

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط

وہ اچھا کارساز اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے

يَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّيَا قَآئِمًا بِلَا

اے خدا بغیر فنا کے ہمیشہ رہنے والے اور بغیر زوال کے ہمیشہ

زَوَالٍ وَّيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ سَهِّلْ

قائم اے بغیر وزیر کے تدبیر کرنے والے آسان کردے

عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدِيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ

ہم پر اور ہمارے ماں باپ پر ہر ایک مشکل میں شمار

لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ

نہیں کرسکتا ہوں تیری تعریف کو جیسا تونے اپنی ذات پر کی ہے

اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ

تیرا ہمسایہ عزت مند ہے اور تیری تعریف

وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ

بہت بڑی ہے اور تیرے نام بہت پاکیزہ

وَعَظُمَ شَانُكَ وَلَآ اِلٰـهَ غَیْرُكَ

اور تیری شان بہت اونچی ہے اور تیرے سوا اور کوئی عبادت

یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ بِقُدْرَتِہٖ وَ

کے لائق نہیں خدائے تعالیٰ اپنی قدرت سے جو چاہتا ہے کرتا ہے

یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِہٖ اَلَآ اِلَی

اور اپنی عزت مندی سے جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے جان لو کہ

اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِكٌ

تمام چیزیں خدا کی طرف جاتی ہیں اس کی ذات کے سوا ہر ایک چیز

اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَ اِلَیْہِ

ہلاک ہونے والی ہے، اس کا حکم ہے اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ

تم سب لوٹو گے خدا ان سب لوگوں کا کافی ہوا۔ اور وہ

السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ط حسبنا اللّٰہُ وَ

سننے اور جاننے والا ہے۔ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور

کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ دَعَا لَیۡس

خدا نے سن لیا جس نے اسے پکارا خدا

وَرَآءَ اللّٰہِ الۡمُنۡتَھٰی مَنِ اعۡتَصَمَ

کے بعد لوگوں کی مرادوں کی انتہا اور کہیں نہیں۔ جس شخص نے

بِاللّٰہِ نَجٰی سُبۡحَانَ مَنۡ لَّمۡ یَزَلۡ

خدا کو پکڑا اُس نے نجات پائی۔ وہ خدا نہایت پاکیزہ ہے جو ہمیشہ

رَبًّا رَّحِیۡمًا وَّلَا یَزَالُ کَرِیۡمًا لَآ اِلٰہَ

رحم کرنے والا پروردگار اور سخی رہا ہے اللہ کے سوا جو نرم اور سخی اور کوئی خدا نہیں

اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ سُبۡحَانَ

جو عبادت کے لائق ہو۔ وہ نہایت حلیم مہربان پاک ہے

اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

اللہ اور برکت والا ہے اللہ وہ ساتوں آسمانوں کا بھی

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

رب ہے اور رب ہے عرش عظیم کا۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَآ اِلٰهَ

اور ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے عالم کا رب ہے۔ نہیں ہے کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا

عبادت کے لائق اللہ کے سوا۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں جو صفت

وَّاحِدًا اَحَدًا اَصَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا

اور ذات میں ایک ہے جو بے نیاز ہے اور یگانہ جو طاق ہے

حَيًّا قَيُّوْمًا دَآئِمًا اَبَدًا لَمْ يَتَّخِذْ

زندہ ہے قائم رہنے والا ہے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ جس نے اختیار نہیں کی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

بیوی، جس کا بیٹا نہیں جس کا ملک میں کوئی

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

شریک نہیں جس کا کوئی ذلت کے وقت

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

مددگار نہیں اور وہ خدا بہت بڑا اور اونچا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا

اور بہت بڑا ہے اللہ ہمیں دین کے لئے کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا

کافی ہے اللہ ہماری دنیا کے لئے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا

اللہ ہمیں اس چیز کے لئے کافی ہے جو ہمیں غمگین بنائے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا

اللہ ہمیں اس شخص کے لئے کافی ہے جو ہمارے اوپر ظلم کرے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا

اللہ ہمیں اس شخص کے لئے کافی جو ہم سے حسد کرے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِالسُّوْءِ

اللہ ہمیں اس شخص کے لئے کافی ہے جو ہمارے ساتھ برائیاں کرے

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

مگر اللہ ہمیں موت کے وقت کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ

کافی ہے اللہ ہمارے لئے قبر کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ

اللہ تعالٰی ہمیں سوالوں کے وقت کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسَآئِلِ

اللہ تعالیٰ ہمیں حساب کے وقت کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

ہمیں اللہ پل صراط کو پار کرنے کے وقت کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ

اللہ تعالیٰ ہمیں تولنے کے وقت کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ

اللہ تعالیٰ ہمیں جنت اور دوزخ میں جانے کے وقت کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ اللِّقَآءِ حَسْبِیَ

ہمیں اللہ تعالیٰ اپنے دیدار کے وقت کافی ہے۔ مجھے وہ

اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ

خدا کافی ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا
میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں لوٹونگا۔ خدا کے سوا اور کوئی
اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ أَعْظَمَ اللّٰهُ
معبود نہیں۔ سبحان اللہ (کلمۂ تعجب) خدا کس قدر بڑا ہے۔
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا
خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ سبحان اللہ
أَحْلَمَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
خدا کس قدر حلیم ہے۔ خدا کے سوا اور کوئے معبود نہیں۔ سبحان
اللّٰهِ مَآ أَكْرَمَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
اللہ خدا کس قدر کریم ہے۔ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ
ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اللہ کے بھیجے ہوئے حق ہیں۔ اے خدا درود و رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

ہو حضرت محمد (ﷺ) پر جبکہ آپ کا ذکر کرنے

الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

والے ذکر کریں۔ اور اسی طرح درود و رحمت بھیج حضرت محمد (ﷺ) پر

كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ

جبکہ آپ کے ذکر سے غافل لوگ غفلت اختیار کریں

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰی رَبًّا وَّ

ہم راضی ہیں اللہ تعالیٰ سے بلحاظ اس کے رب ہونے کے

بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ

اور اسلام سے بلحاظ اس کا دین ہونے کے اور حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا

صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے نبی

وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ

اور رسول ہونے کے اور قرآن سے بلحاظ اس کے پیشوا ہونے کے اور کعبہ سے

قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً وَّبِا

سے بلحاظ قبلہ ہونے کے اور نماز سے بلحاظ فرض ہونے کے اور تمام

لْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ

ایمان والوں سے بلحاظ بھائی ہونے کے اور (ابوبکر) صدیق رضی اللہ عنہ سے

وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِى النُّوْرَيْنِ

اور (حضرت عمر) فاروق رضی اللہ عنہ سے اور حضرت (عثمان رضی اللہ عنہ) ذوالنورین سے

وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ

اور (حضرت علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ) سے بلحاظ پیشوا ہونے کے۔ خدائے تعالیٰ کی رضا

تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ مَرۡحَبًا

ہو باد مبارک پر، آپ ہوں مندیاں

بِالصَّبَاحِ الۡجَدِیۡدِ وَبِالۡیَوۡمِ

نئ صبح کی سعادت والے دن کی

السَّعِیۡدِ وَبِالۡمَلَکَیۡنِ الۡکَاتِبَیۡنِ

اور ان دو فرشتوں کی جو ہمارے اچھے اور برے عمل لکھتے ہیں

الشَّاھِدَیۡنِ الۡعَادِلَیۡنِ حَیَّا

جو عدل و انصاف والے گواہ ہیں۔ اے کراماً کاتبین خدا کے سلام

کُمَا اللّٰہ تَعَالٰی فِیۡ غُرَّۃِ یَوۡمِنَا

کے تحفے تم دونوں پر اس دن کی ابتداء میں بھیجے لکھئے

ھٰذَا الۡکِتَابَ فِیۡ اَوَّلِ صَحِیۡفَتِنَا

ہمارے نامۂ اعمال کے پہلے ورق میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَاشۡھَدۡ بِاَنَّا نَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

اور تم گواہ رہو کہ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت

اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَ

کے لائق نہیں جو فقط ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں

اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ

اور ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ (حضرت محمد ﷺ) اللہ کے بندے

رَسُوۡلُہٗ اَرۡسَلَہٗ بِالۡھُدٰی وَدِیۡنِ

اور اس کے رسول ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کے لئے اور سچے دین

الۡحَقِّ لِیُظۡھِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّہٖ

کی حمایت کے لئے بھیجا ہے تاکہ اس کا دین تمام دنیا کے دینوں پر غالب آجائے

وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰى هٰذِهِ

گو کہ خدا کے ساتھ شرک ٹھہرانے والے لوگ اس کو

الشَّهَادَةِ نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ

ناپسند ہی کریں اسی شہادت پر زندہ ہیں۔ اسی پر ہم مرجائیں گے۔

وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور اسی پر ہم قیامت کے دن اٹھیں گے اگر اللہ نے چاہا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات کے ساتھ جو سب کے سب

كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ

کامل ہیں مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے شروع

خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

جو آسمان کا۔ اللہ کے نام سے شروع جو رب ہے

بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ

شروع اللہ کے نام سے۔ آسمان اور زمین کا

شَیْءٌ مَعَ اسْمِہٖ لَا یَضُرُّ الَّذِیْ

جس کے نام سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ

نہ زمین میں نہ آسمانوں میں اور اللہ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

بہت سننے جاننے والا ہے۔ تمام تعریفیں اس خدا کے لائق ہیں

الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ

جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا

اِلَیْہِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا

ہم قیامت کے دن اٹھیں گے اور پھیلائے جائیں گے ہم نے

وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ

اور خدا کے تمام ملک نے صبح کی عزت

وَالْعَظْمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْجَبُرُوْتُ

اور عظمت اور بڑائی اور سختی

وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْاٰلَاۗءُ

اور رُعب اور روشن دلیل خدائے تعالٰی کے لئے ظاہری

وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ

اور باطنی تمام نعمتیں خدا کے لئے ہی ہیں رات اور دن خدا کے لئے ہیں

وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

اسی طرح وہ چیزیں جو رات دن میں آرام و سکون پکڑتے ہیں اس ایک خدا کی ہیں جو

الْقَهَّارِ ط اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ

نافرمانوں پر قہر کرنے والا ہے۔ ہم نے اسلام کے فطری اور قدرتی

الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ

دین اور خدا کو خالص ایک ٹھہرانے کے کلمہ اور

عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

اپنے نبی (یعنی حضرت) محمد صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّتِ

اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ

اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مذہب یعنی دین اسلام پر صبح کی یہ مسلمان تھے۔

مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ صَلَوٰتُ

شریک ٹھہرانے والے لوگوں میں سے نہ تھے درود اور رحمتیں ہوں

اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ

خدائے تعالیٰ کی اور اس کے فرشتوں کی اور اس کے نبیوں کی اور اس کے رسولوں کی

وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ

اور اس کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کی اور اس کی تمام مخلوق کی

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد پر

وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور آپ کے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر

اَلسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

خدا کی سلامتی اور اس کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْل

خدا کے بے شمار درود اور سلام آپ پر اے خدا کے رسول ﷺ پر نازل ہوں

اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود و سلام نازل ہوں آپ پر

يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اے اللہ کے محبوب درود و سلام نازل ہوں

عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ

آپ پر اے اللہ کے دوست درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

و سلام نازل ہوں آپ پر اے اللہ کے نبی ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ

درود و سلام نازل ہوں آپ پر اے خدا کے برگزیدہ

اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود اور سلام نازل ہو آپ پر

يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ

اے خدا کی بہترین مخلوق، درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنِ اخْتَارَهُ

اور سلام نازل ہوں آپ پر اے وہ ذات جسے خدا نے چنا ہے

اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود و سلام نازل ہوں آپ پر

يَامَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ

اے وہ ذات جسے خدا نے بھیجا ہے۔ درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ زَيَّنَهُ

اور سلام نازل ہوں آپ پر اے وہ ذات جسے خدا نے زینت

اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

دی ہے۔ درود اور سلام نازل ہوں آپ پر

يَامَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ

اے وہ ذات جسے خدا نے سب سے زیادہ شرف بخشا ہے، درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ

اور سلام نازل ہوں آپ پر اے وہ ذات جس خدا نے عزت و تکریم

اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

والا کیا ہے۔ درود اور سلام نازل ہوں آپ پر

يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ

اے وہ ذات جسے خدا نے بزرگی اور بڑائی والا کیا ہے۔ درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

اور سلام نازل ہوں آپ پر اے تمام رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے سردار، درود اور سلام نازل ہوں

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے تمام پرہیزگاروں کے پیشوا، درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ النَّبِيِّيْنَ

اور سلام نازل ہوں آپ اے وہ نبی ﷺ جس پر نبیوں کی آمد کا سلسلہ ختم ہوگیا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ

درود اور سلام نازل ہوں آپ پر اے گناہگاروں کی

الْمُذْنِبِيْنَ (۳ بار) اَلصَّلٰوةُ

سفارش کرنے والے (تین مرتبہ) درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ

اور سلام نازل ہوں آپ پر اے تمام جہانوں کے

الْعٰلَمِيْنَ صَلٰوةُ اللّٰهِ تَعَالٰى

پروردگار کے رسول، اور رحمت نازل ہو اللہ تعالیٰ کی

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ

اور اس کے فرشتوں کی اور اس کے نبیوں کی اور اس کے رسولوں

وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ

اور اس کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کی اور اس کی تمام مخلوق کی

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

ہمارے آقا (حضرت) محمد ﷺ e پر اور آپ کی اولاد پر

وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم y پر اور خدا کی سلامتی

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ

اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل اولاد پر نازل ہوں،

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی

الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پیدائش میں درود اور سلام بھیج اور اے اللہ ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ

محمد ﷺ پر آخری پیدائش والے لوگوں میں درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

اور سلام بھیج۔اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

اوپر والی جماعت میں قیامت کے دن تک

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج

فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ وَّصَلِّ

ہر گھڑی اور ہر وقت اور درود و سلام بھیج

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اپنے تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور اپنے مقرب فرشتوں پر

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

اور اپنے نیکو کار بندوں پر

وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اور اپنے تمام اطاعت گزار بندوں پر۔

وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ

اور رحم کر ہم پر اُن کے ساتھ اپنی مہربانی سے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے رِقاب

گردنوں کے چھٹکارے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا

اَللّٰھُمَّ یَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَیَا مُفَتِّحَ

اے اللہ اے گردنوں کے مالک اور اے رحمت کے دروازے

الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

کھولنے والے اور اے سبب پیدا کرنے والے خدا

ھَیِّئْ لَنَا سَبَبًا لَّا تَسْتَطِیْعُ لَهٗ طَلَبًا

ہمارے لئے رزق کا کوئی ایسا سبب پیدا کر جس کے تلاش کرنے کی ہم میں طاقت نہیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ

اے خدا ہمیں اپنے حکم کی ادائیگی بجا لانے میں مشغول رکھ اپنے انصاف سے

اٰمِنِيْنَ بِعَدْلِكَ اٰيِسِيْنَ مِنْ

امن میں رکھ اپنی مخلوق سے نااُمید رکھ اپنی

خَلْقِكَ اٰنِسِيْنَ بِكَ مُسْتَوْحِشِيْنَ

ذات کے ساتھ محبت والا اپنے غیر سے ہمیں دور رکھ

عَنْ غَيْرِكَ رَاضِيْنَ بِقَضَائِكَ

تیرے فیصلے سے راضی رہنے والے تیری مصیبتوں پر

صٰبِرِيْنَ عَلٰى بَلَآئِكَ قَانِعِيْنَ

صبر کرنے والے۔ تیرے دیئے ہوئے پر قناعت کرنے والے۔

لِعَطَآئِكَ شٰكِرِيْنَ لِنِعَمَآئِكَ

تیری نعمتوں کے شکر گزار تیرے ذکر

مُتَلَذِّذِيْنَ بِذِكْرِكَ فَرِحِيْنَ

سے لذت اٹھانے والے خوش رہنے والے

بِكِتَابِكَ مُنَاجِيْنَ بِكَ فِىْ اٰنَآءِ

تیری کتاب سے تیرے ساتھ راتوں کے وقت دن میں

الَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ مُبْغِضِيْنَ

سرگوشی کرنے والے دنیا سے بغض اور

لِلدُّنْيَا وَمُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ

نفرت کرنے والے اور آخرت کو دوست رکھنے والے

مُشْتَاقِيْنَ اِلٰى لِقَآئِكَ مُتَوَجِّهِيْنَ

تیری ملاقات کے شوقین تیری بادرگاہ کی طرف متوجہ ہونے والے

اِلٰى جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّيْنَ لِلْمَوْتِ

موت کے لئے ہر وقت تیار رہنے والے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی

اے ہمارے رب ہمیں وہ چیز دے جس کا تونے ہم سے وعدہ کیا

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اپنے رسولوں کی زبانی اور تو ہمیں قیامت کے دن ذلیل اور رسوا نہ کر۔

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ اَللّٰهُمَّ

نہیں خلاف کرتا ہے تو اپنے وعدے کے۔ اے خدا

اجْعَلِ التَّوْفِيْقَ رَفِيْقَنَا وَالصِّرَاطَ

اپنی موافقت ہماری ساتھی بنا اور بالکل سیدھے راستے کو

الْمُسْتَقِيْمَ طَرِيْقَنَا اَللّٰهُمَّ

ہمارا راستہ بنا۔ اے اللہ

اَوْصِلْنَا اِلٰى مَقَاصِدِنَا وَتُبْ

ہمیں اپنی مرادوں پر پہنچا۔ اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں تو

عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

بیشک اپنے بندوں کی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا

اے خدا ہم نے تیرا نام لے کر صبح کی اور تیرا ہی نام لے کر شام کی

وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ

اور تجھ ہی سے ہم زندہ ہیں اور تیری ہی بدولت ہم مرجائیں گے۔اور تیری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ

لوٹنے کی جگہ ہے۔ اے خدا ہمیں عطا کر ہمیں اپنے چہرے

النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى

کی طرف دیکھنا اور اپنے دیدار کا انتہائی

لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا

شوق۔ اے خدا ہمیں سچائی کو جیسی کہ وہ ہے اپنے اصلی روپ میں دکھا

وَارْزُقْنَا اِتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ

اور ہمیں اس کی پیروی کی توفیق عطا کر اور جھوٹ کو بھی

بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ اَللّٰهُمَّ

اپنے اصلی روپ میں دکھا اور اس سے پرہیز اور دور رہنے کی توفیق بخش۔ اے خدا

اَرِنَا حَقَائِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ

ہمیں تمام چیزوں کی اصلیتیں جیسی کہ وہ ہیں دکھا۔

وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَالْحِقْنَا

ہمیں مسلمان ہونے کی حالت پر مار اور ہمیں اپنے

بِالصّٰلِحِيْنَ وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ

نیک بندوں کے ساتھ ملا اور ہم سے ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ وَشَارِكْنَا فِيْ دُعَآءِ

کا شر دور کر اور ہمیں اپنے باایمان بندوں کی دعاؤں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَنَبِّهْنَا عَنْ نَّوْمَةِ

میں شریک ٹھہرا۔ ہمیں غفلت سے سونے والے لوگوں

الْغٰفِلِيْنَ وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ

کی نیند سے بیدار کر اور ہمیں تمام رسولوں کے سردار

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ

یعنی حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب کر ہمیں جنت میں

بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ

سلامتی اور امن کے ساتھ داخل کر اور اٹھا ہم کو

الْمُتَّقِيْنَ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ

پرہیزگاروں کے ساتھ اور ہمیں چھٹکارہ دے دوزخ کی آگ

يَا مُجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ

سے، اے پناہ دینے والے، اے اللہ حضرت محمد ﷺ کی امت کے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ اے اللہ

ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد ﷺ کی ساری امت پر رحم کر

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت کی مدد کر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

کو مخالفین اسلام پر فتح نصیب کر۔ اے اللہ

اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اصلاح کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ

اے اللہ کشادگی پیدا فرما امت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی، اے اللہ

كَرِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عزت بلند کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اے اللہ بڑائی عطا کر امت محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ

اللہ علیہ وسلم کو۔ اے اللہ درگزر کر

عَنْ سَيِّئَاتِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ

گناہوں سے۔ اے اللہ اے توبہ قبول فرمانے والا

التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا وَيَا اَمَانَ

لوگوں کے محبوب ہماری توبہ قبول فرما اے خوفزدہ

الْخَائِفِيْنَ اٰمِنَّا وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

لوگوں کو امن دینے والے ہمیں امن دے اور اے حیران اور راستہ بھولے ہوئے

دُلَّنَا وَيَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا

لوگوں کو ہدایت دینے والے ہمیں سیدھا راستہ دکھا

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا وَ

اے فریاد کرنے والے لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والے ہماری فریاد کو پہنچ۔ اور

يَا رَجَآءَ الْمُنْقَطِعِيْنَ لَا تَقْطَعْ رَجَآءَنَا

اے ٹوٹی ہوئی امید والے لوگوں کی امید ہماری امیدوں کو مت توڑ

وَ يَارَاحِمَ الْعَاصِيْنَ ارْحَمْنَا وَ

اور اے نافرمانوں پر رحم کرنے والے ہم پر رحم کر، اور

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ اغْفِرْلَنَا

اے گناہگاروں کے گناہوں کی مغفرت کرنے والے ہمارے گناہوں کو

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا

بخش دے، اور ہماری برائیوں کو نیکیوں سے تبدیل کردے، اور ہمیں

مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

نیک لوگوں کے ساتھ مار، اے اللہ ہمارے گناہوں کی مغفرت کر

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ

اے اللہ ہمارے سارے عیبوں پر پردہ ڈال، اے اللہ ہمارے

صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ قُلُوْبَنَا

سینوں کو کھول دے اور ہمارے دلوں کو بے دینی سے محفوظ رکھ۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ

اے اللہ ہمارے دلوں کو روشن کو فرما اے اللہ ہماری قبروں کو روشن کر

قُبُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا

اے اللہ ہمارے کاموں کو آسان کر۔

اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا اَللّٰهُمَّ

اے اللہ ہماری مرادوں کو پورا کر۔ اے اللہ

تَمِّمْ تَقَاصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا

ہماری تمام کوتاہیوں کو ختم کردے، اے اللہ ہم جس

مِمَّا نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ

چیز سے ڈرتے ہیں اس سے ہمیں نجات دے۔ اے اچھی مہربانیوں والے خدا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَ

اے اللہ مغفرت کر ہماری اور ہمارے ماں باپ کی اور

لِمَشَآئِخِنَا وَلِاُسْتَاذِنَا وَلِاَصْحَابِنَا

ہمارے بزرگوں کی اور ہمارے استادوں کی اور ہمارے ساتھیوں کی

وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعَشَآئِرِنَا وَلِقَبَآئِلِنَا

اور ہمارے دوستوں اور ہمارے رشتہ داروں اور ہمارے قبیلہ والوں کی

وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ

اور اس آدمی کی جس کا ہمارے اوپر کوئی حق ہے اور تمام

اُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

امت محمد ﷺ کی اس پر خدا کی رحمت اور سلامتی نازل ہو

وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَقِنَا

اور بچا ہم کو اے ہمارے رب شر سے اس چیز کے جس کا تو نے فیصلہ کرلیا ہے

رَبَّنَا عَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ

اور بچا ہم کو اے ہمارے رب عذابِ قبر سے اور دوزخ کے

النَّارِ وَعَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

عذاب سے اور قیامت کے عذاب سے

وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ

اور ہمیں اٹھا نیک اور پرہیزگار لوگوں کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَوْرَادِ

اے اللہ اس اوراد فتحیہ کی برکت سے

الْفَتْحِيَّةِ اِفْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ

ہم پر اپنی مہربانیوں اور بخششوں کے دروازے

وَالْكَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ

کھول دے اور ہمیں توفیق دے اپنی فرماں برداریوں

وَالْعِبَادَاتِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ

اور عبادتوں کی اور بچا ہمیں تمام آفتوں اور اپنی

وَالْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ

آزمائشوں سے اور ہمارے رزق

وَالْعُمُرِ وَالْحَسَنَاتِ ط اَللّٰهُمَّ

اور عمر اور نیکیوں میں برکت دے۔ اے اللہ

احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ مِنْ جَمِيعِ

ہمیں محفوظ رکھ اے فیض و برکت والے تمام

الْبَلَايَا وَالْاَمْرَاضِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ

آزمائشوں اور بیماریوں سے، اور اے خدا اپنی

تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

رحمت اور درود ان ذاتوں پر بھیج جو اس کی مخلوق میں سب

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

سے بہتر ہے یعنی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد و صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
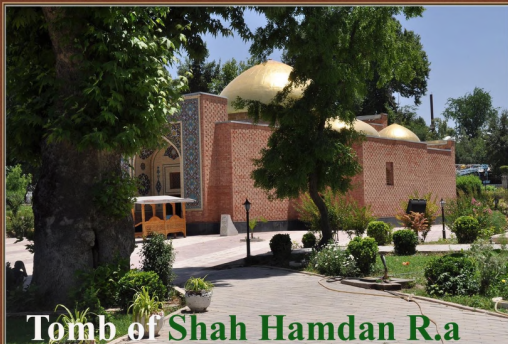
Tomb of Shah Hamdan R.a
Khanqah of Shah Hamdan in Kashmir